بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خطبہ جمعہ مؤرخہ (19/02/2021)

20 فروری کا دن جماعت میں پیشگوئی مصلح موعود کے طور پر یاد رکھا جاتا ہے۔ یہ ایک موعود بیٹے کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک لمبی پیشگوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس موعود وجود کے متعلق فرمایا کہ وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائیگا۔ اور وہ نہایت ذہین و فہیم ہو گا۔ آج اس کے متعلق میں آپ کی جوانی کی زندگی کے حوالہ سے کچھ پیش کرونگا۔

- حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی بنیادی تعلیم صرف پرائمری تک تھی۔ اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس قدر علم و معرفت سے نوازا تھا کہ اس کا احاطہ کرنا ممکن نہیں۔ زندگی کے ہر شعبہ اور مضمون کے متعلق آپ کو گہری حکمت عطا کی گئی تھی۔ ایک مرتبہ آپ نے توحید کے موقع پر ۱۷ سال کی عمر میں ایسی تقریر فرمائی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے بہت تعریف فرمائی اور فرمایا کہ بہت سے نئے نقاط نکالے ہیں۔

- ۱۸ سال کی عمر میں ایک عظیم الشان مضمون محبت الٰہی تصنیف فرمایا۔ یہ بعد میں کتابی شکل میں بھی چھپا۔ اس کو پڑھنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ جوانی کی عمر میں ہی اللہ تعالیٰ نے آپ کو علوم و معرفت سے پُر کیا تھا۔ اس کتاب میں آپ نے بیان فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے آدمی کو پیدا ہی محبت کیلئے کیا ہے۔ اس کی زندگی کا مقصد ہی یہ ہے کہ محبت الٰہی میں سرشار ہو۔ گناہ سے بچنے کیلئے اور ترقی درجات کیلئے اللہ تعالیٰ سے محبت پیدا کرنا ضروری ہے۔ خدا تو ایک ہی ہے لیکن اس کے متعلق ہر مذہب کا تصور مختلف ہے۔ آپ نے اسلام کی تعلیم پیش کر کے ثابت فرمایا کہ اسلام جو خدا کا نظریہ پیش کرتا ہے وہی حقیقی خدا ہے اور جس سے خدا کی محبت پیدا ہو سکتی ہے۔

- ۱۹۱۶ کے جلسہ سالانہ میں ذکر الٰہی کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ اس تقریر میں آپ نے آجکل کے صوفیاء کے ذکر الٰہی کی حالت بیان کی کہ کس طرح یہ حقیقی قربتِ الٰہی پر مبنی نہیں ہے۔ آپ نے بیان فرمایا کہ ذکر چار قسم کا ہوتا ہے۔ نماز، قرآن، تنہائی میں صفات الٰہی کا

اقرار کرنا، اور لوگوں میں علی الاعلان خدا تعالیٰ کی صفات بیان کرنا۔ اس تقریر کے دوران ایک دلچسپ واقعہ پیش آیا کہ ایک غیر احمدی صوفی نے آپ کو ایک نوٹ بھیجا کہ آپ نے جو نکات بیان فرمائے ہیں ان میں سے ایک ایک نقطہ صوفیاء لوگ اپنے مریدوں کو دس دس سال کی خدمت کے بعد بتاتے ہیں۔ آپ نے یہ کیسا غضب کیا کہ ایک ہی مجلس میں سب کچھ بیان فرمادیا۔

- ۱۹۱۹ میں آپ نے اسلام میں اختلافات کا آغاز کے موضوع پر لیکچر پیش فرمایا۔ آپ نے بیان فرمایا کہ اسلام میں تفرقہ کی بنیاد رسول اللہ صلعم کی وفات کے ۱۵ سال بعد پڑی۔ یہ اسلام کے دشمنوں کو اعتراض کا موقع پیش کرتا ہے اور اسلام کے دوستوں اور متبعین کو گہری فکر اور تشویش میں ڈالتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ بہت کم ہیں جو اس تاریخ کے گہرے مطالعہ کے بعد صحیح حقائق پر پہنچتا ہے۔ آپ نے بیان فرمایا کہ یہ خیال بالکل غلط ہے کہ اسلام میں فتنہ کے موجب بڑے بڑے صحابہ تھے۔ آپ نے فتنہ کے حقیقی بانی عبد اللہ بن صبا کے حالات بھی بیان فرمائے۔

- حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ایک تقریر تقدیر الٰہی کے متعلق فرمائی۔ یہ ایک نہایت مشکل مسئلہ ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تھی کہ اگر یہ مضمون سنانا مشکل ہے تو میرے دل میں ڈال دے۔ لیکن میرے دل میں یہی ڈالا گیا کہ اس کو سناؤں اور اس کو سننے اور سمجھنے کے نتیجہ میں تمہارا بہت فائدہ ہے۔ اس تقریر کے متعلق ایک مرتبہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے فرمایا کہ جس عمدہ طور پر حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اس مشکل مضمون کو ایسی مجلس میں بیان فرمایا جس میں ہر قسم کے لوگ موجود تھے یہ آپ کا ہی حق تھا۔ یہ تقریر کیا تھی علم کلام کا ایک شاہکار تھا۔
- حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے دیگر کتب و لیکچرز کا بھی ذکر فرمایا۔ مثلاً معاہدہ ترکیہ اور مسلمانوں کا آئندہ رویہ، ملائکۃ اللہ، ضرورت مذہب، ہستی باری تعالیٰ، تحفۂ شہزادۂ ویلز، احمدیت یعنی حقیقی اسلام۔ آپ نے فرمایا کہ یہ صرف ۱۷ سے ۳۵ سال کی عمر کی بعض جھلکیاں ہیں۔ آپ کا علم و حکمت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور رسول اللہ صلعم کی صداقت کا ثبوت ہیں۔ ان میں سے بہت سی کتب چھپ چکی ہیں۔ افراد جماعت کو چاہئے کہ ان کا مطالعہ زیادہ سے زیادہ کریں۔ اللہ تعالیٰ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے درجات بلند کرتا چلا جائے۔

❖ آخر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پاکستان کے احمدیوں کیلئے دعا کی تحریک فرمائی۔